السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے اپنے شوہر کے سوء تصرف کی شکایت کی ہے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امرواقعہ اگر اسی طرح ہے جیسے تم نے سوال میں ذکر کیا ہے کہ تمہارا شوہر نماز نہیں پڑھتا اور دین کو گالیاں دیتا ہے، تو وہ اس وجہ سے کافر ہے لہٰذا تمہارے لئے اس کے ساتھ بیوی کی حیثیت سے رہنا اور اس کے ساتھ زندگی بسر کرنا حلال نہیں ہے بلکہ واجب یہ ہے کہ اپنے والدین کے پاس چلی جاؤ یا کسی اور پر امن جگہ ، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ان مومن عورتوں کے بارے میں جو کفار کے پاس ہوں، فرمایا ہے :

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ (الممتحنة۶۰/۱۰)

''نہ یہ (مسلمان) عورتیں ان (کافروں) کے لئے حلال ہیں اور نہ (کافر مرد) ایماندار عورتوں کے لئے حلال ہیں۔''

اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''وہ عہد جو ہمارے اور ان کے درمیان ہے وہ نماز ہے، جو اسے ترک کردے وہ کافر ہے۔'' دین کو گالی دینا کفر اکبر ہے اور اس پر تمام مسلمانوں کا اجماع ہے لہٰذا تم پر واجب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لئے اس سے بغض رکھو، اسے چھوڑ دو اور اسے جنسی تعلق کی اجازت نہ دو، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا ٢ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (الطلاق۶۵/۲۔۳)

''اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا، وہ اس کے لئے (رنج غم سے) خلاصی کی صورت پیدا کردے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اسے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔''

اگر تو اپنے اس بیان میں سچی ہے تو اللہ تعالیٰ تیرے معاملہ کو آسان بنائے، تجھے اس کے شر سے بچائے، اسے حق کے قبول کرنے اور اسے توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

انہ سبحانہ جواد کریم۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 374

محدث فتویٰ